

ماحولیات کی وزارت تملک میں جنگل بانی کی دو بڑی اسکیموں پر کام کر رہی ہے : ڈاکٹر۔ رش وردھن

Posted On: 09 AUG 2017 1:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 9 اگست - ماحولیات، جنگلات اور تبدیلی ماحولیات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ قومی پالیسی برائے جنگلات کے نشانوں کے حصول اور ملک 33 فیصد رقبے پر جنگلات اور درختوں کے سائے یقینی بنائے جانے کی غرض سے ماحولیات، جنگلات اور تبدیلی ماحولیات کی وزارت (ایم او ای ایف اینڈ سی سی) جنگل بانی کی قومی اسکیم (این اے پی) اور نیشنل مشن فار گرین انڈیا (جی آئی ایم) نامی جنگل بانی اور پود کاری کی دو بڑی اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جہاں کمزور جنگلاتی زمینوں پر جنگل بانی کے پروگرام کو روبہ عمل لایا جا رہا ہے، وہیں جی آئی ایم کا مقصد جنگلات کے معیار میں اضافہ / جنگل بانی کے رقبے میں اضافہ کرنا ہے۔ علاوہ ازیں لینڈ اسکیپ یعنی فطری طور پر خوبصورت بنانے کی بنیاد پر پھولوں کے پودوں کے پودے لگائے جانے کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ سن 2000 میں اپنے قیام سے اب تک یعنی 2016-17 تک این اے پی کے تحت 3700 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 21 لاکھ ہیکٹر رقبہ زمین کو جنگل بانی کی نئی اسکیموں کے لئے بہتر بنایا جا چکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جی آئی ایم کے تحت تیاریوں اور مجوزہ منصوبوں کے لئے 2011-12 سے 2016-17 تک 174 کروڑ روپے کی رقم جاری کی جا چکی ہے۔

کمپن سیٹری ایفاریسٹیشن فنڈ منیجمنٹ اینڈ پلاننگ اتھارٹی (سی اے ایم پی اے) نے منجملہ دیگر امور کے، تکمیلی جنگل بانی سمیت شجرکاری کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ ملک میں جنگل بانی کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔

شجر کاری / جنگل بانی کی سرگرمیاں مختلف محکموں، رضاکار تنظیموں، شہری اداروں اور کارپوریٹ اداروں کے ذریعہ مرکزی مختلف سفارش کردہ اسکیموں کے تحت کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف ریاستی منصوبوں / غیر منصوبہ بند اسکیموں کے تحت بھی ان پر کام کیا جاتا ہے، جن میں بیرونی امداد یافتہ منصوبے بھی شامل ہیں۔

م ن س ش۔ رم

U-3886

